فوری ریلیز کے لیے: 8/9/2023 گورنر KATHY HOCHUL

گورنر HOCHUL کی جانب سے تیرہ افراد کو عام معافی

گردشی بنیادوں پر معافی دینے کے عزم کو پورا کرنے کا تسلسل

گورنر کی کوششوں کی بنا پر معافی کے عمل میں یہ اصلاحات کی گئی ہیں، جن میں غیر جانبدار ماہرین کے ایک مشاورتی پینل کو مدعو کرنا، اضافی عملے کے وسائل مختص کرنا، اور درخواست دہندگان کے ساتھ روابط بڑھانا شامل ہے

گورنر Kathy Hochul نے آج 13 افراد کو معافی دی ہے۔ یہ عمل، بشمول 10 معافیاں اور تین تبدیلئ سزاء، اس کارروائی میں پچھتاوے کا اظہار کرنے والے، بحالی کی مثال بننے والے، اور خود اپنے آپ میں اور اپنی کمیونٹیز میں بہتری لانے کے عزم کا اظہار کرنے والے افراد کو تسلیم کرتا ہے۔ آج کی کارروائی سال کے آخر میں صرف ایک بار کی بجائے، لگاتار کی بنیاد پر معافی کی درخواستوں کا جائزہ لینے اور ان پر عمل کرنے کے گورنر کے عزم کی مسلسل تکمیل کی نمائندگی کرتی ہے۔

گورنر Hochul نے کہا، "رحم ایک گورنر کو دی جانے والی انتہائی سنجیدہ ذمہ داریوں میں سے ایک ہے، اور میں نے عہدہ سنبھالتے ہی اس عمل کو بہتر بنانے کا عہد کیا تھا۔ ایک نیا مشاورتی پینل – جو کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں، متاثرین، عدلیہ اور دیگر سمیت اہم نقطہ ہائے نظر کی نمائندگی کرتا ہے – بلانے کی ہماری کوششیں، ایک زیادہ مؤثر عمل کا باعث بنی ہیں کیونکہ ہم نے لگاتار کی بنیاد پر معافیاں دینا شروع کی ہیں"۔

یہ گرانٹس گورنر Hochul کے عزم کی تکمیل کرتی ہیں کہ عملے کے اضافی وسائل کو درخواستوں کا جائزہ لینے کے لیے مختص کیا جائے، جو اس بات کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے کہ یہ جاری عمل بامعنی انداز میں انجام دیا جا سکتا ہے اور ہر درخواست کو وہ بھرپور اور بروقت توجہ مل سکتی ہے جو اس کا حق ہو۔

معافی کی کارروائی میں شفافیت اور مواصلات کو بہتر بنانے کے لیے، گورنر کے دفتر نے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ انتظامی معافی بیورو نے معافی کی درخواستیں کرنے والے افراد کو باقاعدہ خطوط بھیجنے، انہیں ان کے مقدمے کی کیفیت سے آگاہ کرنے، اور ان کی درخواستوں کی حمایت میں اضافی معلومات جمع کرنے کے طریقے کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی ایک نئی پالیسی کا اطلاق کیا ہے۔ گورنر کے دفتر نے ایک تازہ ترین آن لائن ویب مرکز کا آغاز بھی کیا ہے تاکہ درخواست کی کارروائی میں معافی کے درخواست دہندگان کی معاونت کی جائے؛ اس مرکز میں معافی اور تبدیلی سزا دونوں کے لیے نئے بنائے گئے ٹیمپلیٹ معافی درخواست فارم شامل ہیں تاکہ ممکنہ درخواست دہندگان کو اس بارے میں بہتر رہنمائی فراہم کی جا سکے کہ جب وہ درخواست دیتے ہیں تو انہیں کون سی معلومات شامل کرنی چاہیئں۔

گورنر نے معافی کی درخواستوں پر گورنر کو مشورہ دینے میں مدد کرنے کے لیے غیر جانبدار ماہرین پر مشتمل ایک معافی مشاورتی پینل بھی منعقد کیا ہے۔ معافی کے مشاورتی پینل کی سفارشات کے بعد، گورنر Hochul 10 دیگر افراد کو معافی دے رہی ہیں جن کے خلاف سزائیں کم از کم ایک دہائی پرانی ہیں جبکہ تین افراد کی سزا میں تبدیلی کر رہی ہیں۔

معافیاں

56 سالہ Nana Ampaw نے 15 برس سے جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ تقریباً 20 سال سے امریکہ میں مقیم ہے، ایک امریکی شہری کے ساتھ شادی شدہ ہے، اور اس کے چار بچے ہیں جو سبھی امریکہ کے شہری ہیں یا قانونی طور پر مستقل رہائشی ہیں۔ مس Ampaw نے سماجی کاموں کی ڈگری حاصل کرنے کے دوران گھر پر صحت کی معاون اور دماغی صحت کے پروگرام کے لیے معاون کے طور پر کام کیا ہے۔ مس Ampaw کو سنہ 2007 میں درجۂ اول میں کاروباری ریکارڈ میں جعل سازی کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی۔ اس معافی سے اسے ریاستہائے متحدہ کی شہریت کے حصول میں مدد ملے گی۔

70 سالہ Henry Williams نے 27 برس سے جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ 25 سال سے زیادہ عرصے سے امریکہ میں مقیم ہے اور اس نے امریکہ کی ایک شہری سے شادی کی ہوئی ہے؛ اس میں سے اس کے چھ بچے اور متعدد پوتے پوتیاں ہیں اور وہ بھی امریکہ کے ہی شہری ہیں۔ مسٹر Williams کو سنہ 1996 میں درجہ چہارم میں چرس کی مجرمانہ فروخت اور بدنظمی پھیلانے کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی۔ اس معافی سے انہیں ریاستہائے متحدہ کا شہری بننے کے لیے حقوقِ قومیت کے حصول میں مدد ملے گی۔

Edelberto Rendon، عمر 59 سال، نے 34 برس سے جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ 37 سال سے زائد عرصے سے امریکہ میں مقیم ہے اور اس کے دو بچے ہیں جو کہ دونوں ہی امریکی شہری ہیں۔ وہ 30 سال سے زائد عرصے سے فوڈ سروس انڈسٹری میں ملازم ہے اور اپنی مقامی برادری میں سرگرم ہے۔ مسٹر Rendon کو سنہ 1989 میں درجہ چہارم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے اور درجہ ہفتم میں ایک ممنوعہ مواد کو مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی سے ملک بدری کے خطرے کو ٹالنے میں مدد ملے گی تاکہ وہ اپنے خاندان اور برادری کے ساتھ امریکہ میں رہ سکے۔

58 سالہ Ramon Perez نے 31 سال سے جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ نوعمری میں ہی امریکہ آ گیا تھا اور 30 سال سے زیادہ عرصے سے یہاں مقیم ہے۔ اس نے ایک امریکی شہری سے شادی کی ہوئی ہے اور اس کے پانچ بچے اور تین سوتیلے بچے ہیں جو کہ سب کے سب امریکی شہری ہیں۔ وہ اپنی مقامی برادری کا ایک فعال رکن ہے اور اپنی بیوی کے ساتھ ایک چھوٹا سا کاروبار چلاتا ہے۔ اسے درجہ سوم میں ایک ممنوعہ مادہ مجرمانہ طور پر فروخت کرنے اور سنہ 1991 میں درجہ چہارم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کی کوشش کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی اسے امریکی شہری بننے کے لیے نیچرلائزیشن کے عمل کی پیروی کرنے میں مدد دے گی۔

64 سالہ Raul Labit نے 32 سال تک جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ پہلی بار سنہ 1980 کی دہائی میں امریکہ آیا تھا اور 20 سال سے زائد عرصے سے یہاں مستقل طور پر مقیم ہے۔ اس کا ایک بچہ اور دو پوتے پوتیاں ہیں جو امریکی شہری ہیں، اور وہ گھروں کی تزئین و آرائش اور تجدید کی ٹھیکیداری کا کام کرتا ہے۔ اسے سنہ 1990 میں درجہ ہفتم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی اسے امریکی شہری بننے کے لیے نیچرلائزیشن کے عمل کی پیروی کرنے میں مدد دے گی۔

60 سالہ David Garcia Nunez نے 30 سال سے جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ 40 برس سے زائد عرصے سے امریکہ میں مقیم ہے، اس نے ایک امریکی شہری سے شادی کی ہوئی ہے، اور اس کے پانچ بچے ہیں جو امریکی شہری ہیں۔ اسے سنہ 1987 میں درجہ سوم میں ایک ممنوعہ مادے کی مجرمانہ طور پر فروخت اور سنہ 1992 میں درجہ سوم میں ایک ممنوعہ مواد مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کی کوشش کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی اسے امریکی شہری بننے کے لیے نیچرلائزیشن کے عمل کی پیروی کرنے میں مدد دے گی۔

56 سالہ Michael Martin نے 14 سال سے جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ 33 سال سے زائد عرصے سے امریکہ میں مقیم ہے اور اس کے خاندان کے متعدد افراد ہیں، جن میں اس کے والد، دو بچے اور ایک سوتیلا بچہ بھی شامل ہے، جو امریکی شہری ہیں۔ مسٹر Martin کو سنہ 1999 میں درجہ دوم میں مقدمے میں عدم حاضری کے الزامات سے متعلق عدالتی تاریخوں پر غائب ہونے کے بعد سزا سنائی گئی تھی جس کے بعد انہیں بری کر دیا گیا تھا۔

معافی اس کو ملک بدری کے خطرے سے بچنے اور امریکی شہری بننے کے لیے نیچرلائزیشن کے عمل کی پیروی کرنے میں مدد دے گی۔

59 سالہ Sean Stephen نے 20 سال سے جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ اس وقت امریکہ آیا تھا جب اس کی عمر تقریباً پانچ سال تھی اور وہ 50 سال سے زیادہ عرصے سے یہاں مقیم ہے۔ اس کا ایک بچہ ہے جو امریکی شہری ہے اور خاندان کے کئی افراد کی مدد کا ذریعہ ہے۔ وہ اپنی مقامی برادری کا ایک فعال رکن ہے، بشمول نوجوانوں کے رہنمائی کے پروگراموں میں شمولیت کے ذریعے، اور وہ ایک چھوٹا سا کاروبار چلاتا ہے۔ مسٹر Stephen کو سنہ 2003 میں درجہ سوم میں ایک ممنوعہ مادہ مجرمانہ طور پر قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ معافی سے ملک بدری کے خطرے کو ٹالنے میں مدد ملے گی تاکہ وہ اپنے خاندان اور برادری کے ساتھ امریکہ میں رہ سکے۔

38 سالہ Christopher Dyer نے 17 سال تک جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ اس وقت امریکہ آیا تھا جب وہ سات سال کا تھا اور تقریباً 25 سال تک یہاں مقیم رہا اور سنہ 2017 میں اپنے جرائم کی وجہ سے ملک بدر کر دیا گیا۔ اس کی شادی ایک امریکی شہری سے ہوئی ہے اور اس کے دو امریکی بچے ہیں، جو کہ دونوں نابالغ ہیں۔ مسٹر Dyer تقریباً 10 سال سے جرائم سے پاک زندگی گزار رہے تھے جب انہوں نے امریکہ کی شہریت کے لیے درخواست دی تھی؛ اس عمل کے نتیجے میں اسے ملک بدر کر دیا گیا، اور تب سے اس کا خاندان الگ ہو گیا ہے۔ مسٹر Dyer کو سنہ 2006 میں درجہ دوم میں ڈکیتی کی کوشش اور سنہ 2005 میں درجہ سوم میں ایک حملے کا مجرم قرار معافی اسے اپنے خاندان اور برادری کے ساتھ دوبارہ ملنے کے لیے امریکہ واپس آنے میں مدد ملے گی۔

63 سالہ Andrew Oxendine نے 41 سال تک جرائم سے پاک زندگی گزاری ہے۔ وہ امریکی شہری اور سابق فوجی ہے، جو 17 سال کی عمر میں امریکہ میں میرین کور میں بھرتی ہوا تھا۔ اس نے سنہ 1999 میں باعزت طور پر فارغ ہونے سے پہلے کئی سالوں تک فعال ڈیوٹی اور ریزرو کے ممبر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ مسٹر Oxendine نے حال ہی میں ملازمت سے سبکدوش ہونے سے پہلے تقریباً تین دہائیوں تک مقامی رہائشی مواقع کمیشن کے لیے بھی کام کیا تھا۔ مسٹر Oxendine کو سنہ 1982 میں درجہ سوم میں ڈکیتی کی کوشش کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔

__سزاؤں میں تبدیلیاں__

56 سالہ Gregory Goodwine کو درجہ اوم میں ڈکیتی، درجہ سوم میں مجرمانہ طور پر ہتھیار قبضے میں رکھنے اور سنہ 2005 میں کریانے کی دکان کے باہر پرس چھیننے کے جرم، جس کے نتیجے میں جسمانی چوٹ نہیں لگی تھی، میں درجہ چہارم میں چوری کی سزا سنائی گئی تھی۔ انہیں 25 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جس میں سے وہ تقریباً 19 سال گزار چکے ہیں۔ دورانِ قید، مسٹر Goodwine نے مشاورت، ذاتی ترقی، اور معاشرے میں دوبارہ داخلے اور دوبارہ انضمام پر توجہ مرکوز کرنے والے کئی طرح کے پروگراموں میں حصہ لیا ہے۔ وہ اپنی مذہبی برادری کا ایک فعال رکن بھی رہا ہے اور دیگر قید افراد کے لیے ایک سرپرست کے طور پر کام کرتا ہے۔ مزید برآں، مسٹر Goodwine ایک ماہر قانونی محقق بن چکے ہیں، پیرا لیگل سرٹیفیکیشن حاصل کر چکے ہیں، اور اپنی قید کے دوران قانون کی لائبریریوں میں کام کرتے ہوئے برسوں گزار چکے ہیں۔ رہائی کے بعد، مسٹر Goodwine اپنی بیوی اور بیٹے کے ساتھ رہیں گے۔

49 سالہ Myeshia Hawkins-Taylor کو سنہ 2017 میں درجہ دوم میں اقدامِ قتل کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اسے 16 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، اور وہ اپنی سزا کے ساڑھے سات سال سے زیادہ کاٹ چکی ہے۔ مس Hawkins-Tylor خاندان کے ارکان اور دیگر افراد کی جانب سے کی جانے والی شدید جسمانی، جنسی اور جذباتی زیادتی سے متاثرہ خاتون ہیں، اور فوری جرم اس وقت پیش آیا جب وہ بعد از صدمے کے واقعہ میں مبتلا تھیں۔ اس نے اور اس جرم کا شکار ہونے والے فریق نے صلح کر لی ہے، اور متاثرہ اس کے کیس میں معافی کی حمایت کرتا ہے۔ اپنی قید کے دوران، مس Hawkins-Tylor نے اپنے صدمے اور اپنے رویے پر اثرات کو سمجھنے کے لیے علاج معالجے کے پروگرامنگ میں حصہ لیا ہے، اور وہ ایک ایسے وکالت نیٹ ورک کی ایک فعال رکن بن گئی ہیں جو گھریلو تشدد سے متاثرہ قیدیوں کو مشورہ دینے اور ان کی مدد کرنے پر مرکوز ہے۔ مس Hawkins-Tylor نے

میری ماؤنٹ مینہیٹن کالج کے ذریعے کورسز بھی کیے ہیں۔ رہائی کے بعد، مس Hawkins-Tylor گھریلو تشدد کے متاثرین کی مدد کے لیے اپنا کام جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

49 سالہ David Herion کو سنہ 1997 میں درجہ دوم میں اقدامِ قتل، درجہ اول میں حملہ، درجہ دوم میں حملہ، اور درجہ دوم میں مجرمانہ طور پر ہتھیار قبضے میں رکھنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا۔ اسے 45 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی جس میں سے وہ ساڑھے 26 سال سے زیادہ کاٹ چکا ہے۔ اپنی قید کے دوران، مسٹر Herion مختلف قسم کے علاج، پیشہ ورانہ، اور رضاکارانہ پروگرامنگ میں مصروف رہے۔ وہ تشدد کی روک تھام کے پروگراموں میں شریک اور سہولت کار رہے ہیں، ہسپتال میں دیکھ بھال فراہم کرنے والے صحت معاون کے طور پر کام کر چکے ہیں، اور اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کے سرپرست کے طور پر کام کیا ہے جس کا مقصد جرائم کی روک تھام اور نوجوانوں کو مفید زندگی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔ مسٹر Herion نے اپنی عمارت میں NAACP شاخ کے ایک رکن کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں، جو دوسرے قید افراد کے لیے سماج سازی کی سرگرمیوں کو منظم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ مسٹر Herion نے مزید کئی سالوں تک اپنی عمارت کے تفریحی شعبے کے ساتھ رضاکارانہ خدمات انجام دیں، یومِ خاندان، کالج گریجویشن، فنکارانہ تقریبات، اور بہت کچھ جیسے پروگرام ترتیب دینے میں مدد کی۔ دورانِ قید، مسٹر Herion اپنی مذہبی برادری میں بھی سرگرم رہے ہیں اور دوسروں کے لیے ایک سرپرست کے طور پر کام کیا ہے۔ رہائی کے بعد، مسٹر Herion اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ رہیں گے۔

###

اضافی خبریں یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418

ان سبسکرائب کریں